سوال

(423) زکوٰۃ کی بجائے صدقہ و خیرات اور دینی مدارس کی امداد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک آدمی اپنے مال کی مستقل طور پر ہر سال زکوٰۃ ادا نہیں کرتا مگر صدقہ و خیرات اور دینی مدارس کی امداد زکوٰۃ سے کہیں زیادہ کرتا ہے۔ کیا یہ طریقہ درست ہے؟ نیز زکوٰۃ ایڈوانس دی جا سکتی ہے یا نہیں؟ (محمد ابراہیم نجیب فیصل آباد) (۵ ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شریعت میں نصابِ زکوٰۃ مقرر ہے۔ اس کے مطابق ادائیگی زکوٰۃ ضروری ہے۔ تاہم اس کے علاوہ بھی اگر کوئی شخص صدقہ و خیرات کرنا چاہے تو باعثِ فضیلت فعل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:336

محدث فتویٰ